خطابت میں قدم رکھا اور اوائل عمر میں ملک بھر کے جماعتی حلقوں میں شہرت حاصل کی اور بڑی بڑی کانفرنسوں اور اجتماعات کی رونق دوبالا کرنے لگے۔ راجہ جنگ ضلع قصور کا یہ پرسوز خطیب اور پرجوش مقرر اس چھوٹے سے قصبے میں تو نہ سما سکتا تھا چنانچہ اپنی تبلیغی و دعوتی اور جماعتی سرگرمیوں کیلئے شاہ صاحب مرحوم نے راولپنڈی میں ڈیرہ ڈالا اور یہیں کے ہو رہے اور بالآخر یہیں سے اور اسی مسجد دارالعلوم سے ان کا جنازہ اٹھا اور خوب اٹھا۔

مرحوم نے اپنی خداداد صلاحیتوں سے کئی میدانوں میں کام کیا۔ ایک طرف زندگی بھر جماعتی کاموں میں سرگرم رہے، جہاں انہوں نے مدت تک مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ناظم تعلیمات اور پھر عرصہ تک وفاق کے ساتھ ساتھ سرکاری اداروں اور مجالس میں بھی مدت تک جماعتی موقف کی نمائندگی کی، جن میں مرکزی رویت ہلال کمیٹی اور دینی مدارس کیلئے قائم کردہ نصاب کمیٹی قابل ذکر ہیں۔

مرحوم جنرل ضیاء الحق کے عہد حکومت میں اسلام آباد کے نہایت شاندار علاقے ایچ ۔ ایٹ میں ایک عظیم الشان دارالعلوم کے قیام کیلئے وسیع عریض قطعہ اراضی کے حصول کے لئے دیگر بزرگوں کے ساتھ ان کی مساعی بھی قابل قدر و ذکر ہیں۔ مولانا معین الدین لکھوی، میاں فضل حق مرحوم اور چوہدری محمد یعقوب کی انتھک محنت سے یہ چالیس کنال رقبہ وسط اسلام آباد میں مسلک اہلحدیث کی نشر و اشاعت کیلئے میسر آیا،

مرحوم نے جماعتی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ سرکاری اداروں اور مجالس میں بھی مدت تک جماعتی نمائندگی کی۔

جہاں جامعہ سلفیہ اسلام آباد قائم اور مصروف ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے مرکزیت سے نوازے اور علم و عمل کا گہوارہ بنائے۔ جماعتی محبت و الفت اور اتحاد و اتفاق کی علامت بنائے۔

الدارس السلفیہ کے رئیس عام کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ کسی نہ کسی صورت میں وہ زندگی بھر مرکزی کابینہ کے ساتھ مصروف کار رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اور دیگر احباب کی مساعی کو قبولیت سے نوازے۔ ربع صدی سے بھی زیادہ عرصہ تک راولپنڈی کی جماعت اہلحدیث حافظ محمد اسماعیل ذبیح مرحوم، چوہدری محمد یعقوب مرحوم اور سید حبیب الرحمٰن شاہ بخاری کے نام سے جانی پہچانی جاتی رہی ہے۔

مرحوم نے جماعتی سرگرمیوں

شاہ صاحب مرحوم زندگی کے آخری سالوں میں اس کے رئیس کی حیثیت سے اپنی دینی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے تھے اور اسی کے ہو کر رہ گئے تھے۔ بالآخر یہ ہنگامہ خیز اور بھرپور زندگی بسر کرنے والا تنومند سید زادہ بغیر کسی طویل بیماری کے موت کے سامنے سرانداز ہو کر 18 اپریل 2000ء کی صبح قبل نماز فجر خالق حقیقی سے جاملا۔ ”انا للہ وانا الیہ راجعون“ ان اللہ ما اخذو لہ ما اعطیٰ و کل شئی عندہ باجل مسمی و لا نقول الا ما یرضی بہ ربنا و انا لفرا قک یا حبیب لمحزونون۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کی لغزشیں معاف فرمائے، حسنات قبول فرمائے اور ان کے ساتھ اپنے صالح بندوں والا سلوک فرمائے۔ مرحوم کے بعض ذاتی محاسن اور دعوتی خدمات کو جماعتی حلقوں میں عموماً اور راولپنڈی میں خصوصاً دیر تک یاد رکھا جائے گا۔ اللھم اغفرلہ و ارحمۃ و عافہ واعف عنہ۔

فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

”سات تباہ کن گناہوں سے بچو۔“

لوگوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول وہ کون سے گناہ ہیں؟

آپ نے فرمایا: (۱) اللہ کیساتھ کسی کو شریک کرنا۔ (۲) جادو کرنا۔ (۳) ناحق کسی آدمی کو مارڈالنا۔ (۴) سود کھانا۔ (۵) یتیم کا مال ہڑپ کرنا۔ (۶) میدان جہاد سے بھاگ جانا (۷) مومن بھولی بھالی پاکدامن عورتوں کو بدکاری کی تہمت لگانا۔“ (بخاری، مسلم، ابوداؤد)